اعتماد
ETEMAAD URDU DAILY, Hyderabad

11 ویں نیشنل سائنس فیر کا انعقاد ایم ایس کریٹیو اسکولس کو 19 انعامات

حیدرآباد۔15۔اکتوبر (پریس نوٹ) نیشنل سائنس فیر اکیڈیمی کی طرف سے عثمانیہ یونیورسٹی کے کیمپس میں 11 ویں ریجنل سائنس فیر کا انعقاد عمل میں آیا جس کا افتتاح عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ایس رامچندر م نے کیا۔ 11 ویں ریجنل سائنس فیر میں شہر حیدرآباد کے درجنوں کارپوریٹ' سرکاری اسکولس اور کالجوں کے طلبہ نے حصہ لیا۔ لائف سائنس' فزیکل سائنس اور انوائرنمنٹل سائنس زمرہ میں طلبہ نے تقریباً 200 پراجکٹس پیش کئے۔ سائنس فیر اکیڈیمی (NSFA) نے طلبہ میں سائنسی رجحان کے فروغ کی غرض سے سائنس فیر کا اہتمام عثمانیہ یونیورسٹی کے یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ میں کیا جس میں 2 درجن سے زائد اسکولی طلبہ نے سائنس اور انجینئرنگ میں کی گئی اپنی ریسرچ پر پراجکٹس پیش کئے۔ ہر زمرہ میں بیسٹ پراجکٹ کو انعام عطا کیا گیا۔ ایم ایس کریٹیو اسکولس نے 19 انعامات حاصل کئے۔ نیوروزی اسکول' مانوماڈلس' گولکنڈہ گورنمنٹ اردو اسکول کے طلبہ کو بھی انعامات دیئے گئے۔ مشی گن یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر قاضی سراج اطہر نے طلبہ کے پراجکٹس کی ستائش کی اور کہا کہ سائنس فیر کے انعقاد سے طلبہ میں سائنسی رجحان کو فروغ حاصل ہوگا اور طلبہ میں تحقیقی' تخلیقی صلاحیتیں پروان چڑھیں گی۔ انہوں نے طلبہ کو بلند حوصلے اور بلند عزائم رکھنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر قاضی سراج اطہر نے کہا کہ آج کے طلبہ مستقبل کے سائنسداں ہیں۔ طلبہ اپنی تحقیقی و تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ تحقیقی کام جاری رکھیں۔ انہیں نمایاں کامیابی حاصل ہوگی۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ایس رامچندر م نے سائنس فیر کے اہتمام پر نیشنل سائنس فیر اکیڈیمی کی ستائش کی اور کہا کہ این ایس ایف اے کی کوشش کے باعث ہمارے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے میں بڑی مدد حاصل ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے تعلیمی نظام کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصیت کے ساتھ سائنس کے نصاب کو وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر ایس رامچندر م نے سائنس فیر کی ستائش کی اور کہا کہ طلبہ نے ریسرچ اور تجربات کی بنیاد پر جو پراجکٹس تیار کئے ہیں وہ قابل ستائش ہیں۔ طلبہ میں سیکھنے کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔ طلبہ کم وقت میں نئی نئی چیزیں سائنس فیر کے ذریعہ سیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر این ایس ایف اے کی طرح مزید ادارے آگے آئیں گے تب ہمارے اسکولوں کے تعلیمی معیار میں بھی بہتری پیدا ہوگی۔ ڈاکٹر اسرار نے لرن میگزیم کے ریسرچ کاموں کا تعارف پیش کیا اور کہا کہ موجودہ دور میں کم عمری میں بچوں کے ہاتھ میں ٹکنالوجی آگئی ہے۔ والدین کی عدم توجہی کے باعث بچوں کی سیکھنے کی صلاحیتوں میں کمی آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج کے مختلف ڈسٹراکشن بھی بچوں پر اثر انداز ہورہے ہیں جس کی وجہ سے بچے چھوٹی عمر میں ہی نفسیاتی دباؤ کا شکار ہورہے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے سے قاصر ہیں۔ ڈاکٹر اسرار نے بتایا کہ اسی طرح کے طلبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے لرن میگزیم پالی کلینک قائم کیا گیا ہے جہاں بچوں کی لرن ڈسبلیٹی کی تشخیص کرتے ہوئے انہیں اکسرسائز کے ذریعہ ٹھیک کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ کونسلنگ بھی کی جارہی ہے۔ انہوں نے اسکولس کے منتظمین سے کہا کہ وہ لرن میگزیم کے ریسرچ کاموں سے بھرپور استفادہ کریں۔ جو بچے سیکھنے میں کمزور ہیں ان کی اور ان کے والدین کی کونسلنگ کی جائے۔ عبدالمعز نے مادری زبان کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ طلبہ مادری زبان میں جلد سیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسکولی نصاب خصوصاً سائنسی نصاب کو مادری زبان (اردو) میں پڑھایا جائے تو طلبہ جلد سیکھیں گے۔ یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ کے پرنسپل پروفیسر ثمینہ فاطمہ نے لڑکیوں کی تعلیم پر روشنی ڈالی اور کہا کہ لڑکیاں ریسرچ میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں تعلیم کے لئے گھر میں تعاون ملا یہی وجہ ہے کہ آج وہ اس مقام پر ہیں۔ اگر اسی طرح کا تعاون تمام لڑکیوں کو حاصل ہوگا تو وہ بھی تعلیمی میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں گی۔ چائلڈ سائیکولوجی اور کونسلنگ کے میدان میں کام کرنے والے ادارے لرن میگزیم نے 11 ویں ریجنل سائنس فیر کو اسپانسر کیا۔ ڈاکٹر سید مصباح الدین نے شکریہ ادا کیا۔

This news was published on 16th of October 2018